Parents' Role in teaching religion to their children

اپنے بچوں کو مذہب سکھانے میں والدین کا کردار

https://fb.watch/feSSqxaY4G/

Please watch the above video link – speaker is referring to the following Hadith:

رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ ص أَنَّهُ نَظَرَ إِلَى بَعْضِ الْأَطْفَالِ فَقَالَ وَيْلٌ لِأَطْفَالِ آخِرِ الزَّمَانِ مِنْ آبَائِهِمْ

It is reported from the Prophet-saww, he-saww looked at some children. He-saww said: 'Woe be unto the children of the end of times from (due to) their fathers!'

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپؐ نے چند بچوں کی طرف نظر کی اور فرمایا افسوس ہے آخر زمانہ کی اولاد پر ان کے آباء کی طرف سے،

فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ آبَائِهِمُ الْمُشْرِكِينَ

It was said, 'O Rasool-Allah-saww! From their fathers, the Polytheists?'

پوچھا گیا یا رسولؐ اللہ آبائے مشرکین کی طرف سے

فَقَالَ لَا مِنْ آبَائِهِمُ الْمُؤْمِنِينَ لَا يُعَلِّمُونَهُمْ شَيْئاً مِنَ الْفَرَائِضِ وَ إِذَا تَعَلَّمُوا أَوْلَادُهُمْ مَنَعُوهُمْ وَ رَضُوا عَنْهُمْ بِعَرَضٍ يَسِيرٍ مِنَ الدُّنْيَا فَأَنَا مِنْهُمْ بَرِيءٌ وَ هُمْ مِنِّي بِرَاءٌ

He-saww said: 'No! From the fathers of the Momineen! They will not teach them anything from the Obligations (of religion), and when their children (try to) learn, they will prevent them

(from religious education) and be satisfied from them with a small display from the world (worldly education). I[-saww] disavow from them, and they are disavowed from me[-saww]".[1]

آپؐ نے فرمایا : نہیں! مومنین کے باپ دادا سے! وہ انہیں ذمہ داریوں (دین) سے کچھ نہیں سکھائیں گے اور جب ان کے بچے سیکھیں گے تو وہ انہیں (مذہبی تعلیم سے) روکیں گے اور ان سے مطمئن ہوں گے دنیا کی طرف سے ایک چھوٹی سی نمائش (دنیاوی تعلیم) سے میںؐ ان سے بری ہوں اور وہ مجھؐ سے

(1) Parents' responsibility in educating their Children?

اپنے بچوں کو تعلیم دینے میں والدین کی ذمہ داری

قَالَ الصَّادِقُ ع دَعِ ابْنَكَ يَلْعَبْ سَبْعَ سِنِينَ وَ يُؤَدَّبْ سَبْعَ سِنِينَ وَ أَلْزِمْهُ نَفْسَكَ سَبْعَ سِنِينَ فَإِنْ أَفْلَحَ وَ إِلَّا فَإِنَّهُ مِمَّنْ لَا خَيْرَ فِيهِ

Imam Jafar-e-Sadiq[-asws] said, leave your child to play for first seven years (Hijri calendar which will be about 6 years and 7 months A.C), then teach him manners during the next seven years, then keep him in your company for the next seven years. Thus, if he turns out to be decent and successful person then its good (for you), otherwise he belongs to them who do not have any merits and decency in their nature.

امامؑ جعفرؑ صادقؑ نے کہا کہ اپنے بچے کو پہلے سات سال (ہجری تقویم جو تقریبا 6 سال 7ماہ عیسوی ہوگا) کھیلنے کے لیے چھوڑ دو، پھر اگلے سات سالوں کے دوران اسے آداب سکھائیں، پھر اسے اگلے سات سال تک اپنی صحبت میں رکھیں۔ پس اگر وہ مہذب اور کامیاب شخص نکلا تو اس کی بھلائی (تمہارے لیے) ہے ورنہ وہ ان کا ہے جن کی فطرت میں کوئی خوبی اور شائستگی نہیں ہے

[1] Jama-ul-Akhbar, ch. Oulad, 62, pp. 181. also مستدرك‏الوسائل ج : 15 ص : 165

وَ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ ع يُرَبَّى الصَّبِيُّ سَبْعاً وَ يُؤَدَّبُ سَبْعاً وَ يُسْتَخْدَمُ سَبْعاً وَ مُنْتَهَى طُولِهِ فِي ثَلَاثٍ وَ عِشْرِينَ سَنَةً وَ عَقْلِهِ فِي خَمْسٍ وَ ثَلَاثِينَ سَنَةً وَ مَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَبِالتَّجَارِبِ

And Amir-ul-Momaneen-asws said, bring your child up for seven years, teach him etiquettes for the next seven years. He will gain height until 23 years and broaden wisdom until he reaches 35 and the rest (improvement) will all depend on his experience.[2]

اور امیرالمومنینؑ نے کہا کہ اپنے بچے کو سات سال تک پرورش کرو، اسے اگلے سات سال آداب سکھاو۔وہ 23 سال تک اونچائی حاصل کرے گا اور حکمت کو وسیع کرے گا یہاں تک کہ وہ 35سال تک پہنچ جائے گا اور باقی (اصلاح) سب اس کے تجربے پر منحصر ہوں گے

(2) Never get too worried about saving your children:

اپنے بچوں کو بچانے کے بارے میں کبھی زیادہ پریشان نہ ہوں

وَ قَالَ ع لِبَعْضِ أَصْحَابِهِ لَا تَجْعَلَنَّ أَكْثَرَ شُغُلِكَ بِأَهْلِكَ وَ وَلَدِكَ فَإِنْ يَكُنْ أَهْلُكَ وَ وَلَدُكَ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَوْلِيَاءَهُ وَ إِنْ يَكُونُوا أَعْدَاءَ اللَّهِ فَمَا هَمُّكَ وَ شُغُلُكَ بِأَعْدَاءِ اللَّهِ

Amir-ul-Momaneen-asws told one of his companions, 'listen, never get too involved in the affairs of your dependents because if they love Allah-azwj then firmly believe that He-azwj will Save them from devastation but if they are among the enemies of Allah-azwj then why should you worry about your Lord's enemies.[3]

امیرالمومنینؑ نے اپنے ایک ساتھی سے فرمایا کہ سنو، اپنے زیر کفالت لوگوں کے معاملات میں کبھی زیادہ ملوث نہ ہو جاؤ کیونکہ اگر وہ اللہ عزوجل سے محبت کرتے ہیں ، پختہ یقین رکھتے ہیں تو اللہ عزوجل انہیں تباہی سے بچا لے گا لیکن اگر وہ اللہ عزوجل کے دشمنوں میں سے ہیں تو پھر آپ اپنے رب کے دشمنوں کی فکر کیوں کریں

[2] من‌لایحضره‌الفقیه ج : 3 ص : 494, tradition 4743 and 4746.

[3] نهج‌البلاغة ص : 536, saying no. 352.

(3) Mandatory Preaching for Parents

والدین کے لئے لازمی تبلیغ

عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُذَافِرٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى مَوْلَى آلِ سَامٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ع قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَ أَهْلِيكُمْ ناراً جَلَسَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْكِي وَ قَالَ أَنَا عَجَزْتُ عَنْ نَفْسِي كُلِّفْتُ أَهْلِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ص حَسْبُكَ أَنْ تَأْمُرَهُمْ بِمَا تَأْمُرُ بِهِ نَفْسَكَ وَ تَنْهَاهُمْ عَمَّا تَنْهَى عَنْهُ نَفْسَكَ

A number of our people have narrated from Ahmad ibn Muhammad from Muhammad Ismail from Muhammad ibn 'Adhafir from Ishaq ibn 'Ammar from 'Abd al-Ala', Mawla ale Sam who has said:

'Abu Abd Allah-asws has said that the following verse of the Holy Quran was revealed: ***'O believers save yourselves and your family from a fire (66:6)*** One man from the Muslims sat straight and began to weep, saying: 'I have failed in saving myself and now I am commanded to save my family also.' The Messenger of Allah-saww said: 'It is enough for you to ask them to do good as you ask yourself and prohibit them from committing sins as you prohibit yourself.'[4]

ابوعبداللہؑ نے فرمایا ہے کہ قرآن پاک کی آیت نازل ہوئی ہے: اے ایمان والوں اپنے آپ کو اور اپنے خاندان کو آگ سے بچاؤ (66:6) مسلمانوں میں سے ایک شخص سیدھا بیٹھ گیا اور رونے لگا اور کہنے لگا :' میں اپنے آپ کو بچانے میں ناکام رہا ہوں اوراب مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اپنے خاندان کو بھی بچا لوں'۔ رسولؐ اللہ نے فرمایا :' تم ان سے بھلائی کے لئے کہو جیسا کہ تم اپنے آپ سے پوچھتے ہو اور انہیں گناہ کرنے سے منع کرو جیسا کہ تم اپنے آپ کو منع کرتے ہو'۔

عَنْهُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى عَنْ سَمَاعَةَ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ قُوا أَنْفُسَكُمْ وَ أَهْلِيكُمْ ناراً قُلْتُ كَيْفَ أَقِيهِمْ قَالَ تَأْمُرُهُمْ بِمَا أَمَرَ اللَّهُ وَ تَنْهَاهُمْ عَمَّا نَهَاهُمُ اللَّهُ فَإِنْ أَطَاعُوكَ كُنْتَ قَدْ وَقَيْتَهُمْ وَ إِنْ عَصَوْكَ كُنْتَ قَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ

[4] Al-Kafi, vol, 5, Ch. 22-b, h, 1

It is narrated from the narrator of the previous Hadith, who from Uthaman ibn 'Isa from Samaah from abu Basir from who has said the following:

'About the words of Allah[azwj]: ***Save yourselves and your family from a fire..' (66:6)*** I asked him[asws]: 'How can I save them?' He[asws] replied: 'You must order them to do what Allah[azwj] has Commanded to do and prohibit them from what Allah[azwj] has Prohibited them. If they obeyed you, you have saved them. If they disobeyed you, you have fulfilled your responsibility.'[5]

میں نے آپؑ سے اللہ عزوجل کے الفاظ : اپنے آپ کو اور اپنے خاندان کو آگ سے بچاؤ ۔(66:6) کے بارے میں پوچھا : میں انہیں کیسے بچا سکتا ہوں؟ آپؑ نے جواب دیا : ' آپ انہیں حکم دیں کہ وہ کام کریں جن کو کرنے کا اللہ عزوجل نے حکم دیا ہےاور انہیں اس سے منع کریں جن کی اللہ عزوجل نے ممانعت کی ہے۔ اگر انہوں نے آپ کی اطاعت کی تو آپ نے انہیں بچا لیاہے۔ اگر انہوں نے آپ کی نافرمانی کی تو آپ نے اپنی ذمہ داری پوری کردی'۔

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ عِدَّةٍ مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُذَافِرٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى مَوْلَى آلِ سَامٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ع قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَ أَهْلِيكُمْ ناراً جَلَسَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْكِي وَ قَالَ أَنَا عَجَزْتُ عَنْ نَفْسِي كُلِّفْتُ أَهْلِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ص حَسْبُكَ أَنْ تَأْمُرَهُمْ بِمَا تَأْمُرُ بِهِ نَفْسَكَ وَ تَنْهَاهُمْ عَمَّا تَنْهَى عَنْهُ نَفْسَكَ

Mohammed ibn Yaqoob heard from his companions who from Ahmed ibn Mohammed, who from Mohammed ibn Ismail, who from Mohammed ibn Youzfir, who from Ishaq ibn Ammar, who has narrated the following from Abi Abd Allah[asws]:

Abi Abd Allah-[asws] said: 'When this Verse was revealed: ***O you who believe! Save yourselves and your families from a fire whose fuel is men and stones (66:6).*** A Muslim came and sat in front of Prophet-[saww] and said while crying: 'It is already hard enough for me to save myself from the destruction (in the Hereafter) but now I am burden with saving my wife and children from the fire. Prophet of Allah-[saww] replied: 'It is sufficient for you to ask them the good, which you act upon and ask them to stop from the bad, which you abhor for yourself.[6]

ابی عبداللہؑ نے فرمایا جب یہ آیت نازل ہوئی : اے ایمان والوں اپنے آپ کو اور اپنے خاندان کو آگ سے بچاؤ (66:6)۔ایک مسلمان آیا اور حضرتؐ کے سامنے بیٹھ کر روتے ہوئے کہا: ' میرے لیے پہلے ہی اتنا مشکل ہے کہ میں اپنے آپ کو تباہی سے بچا سکوں (آخرت میں) لیکن اب مجھ پراپنی بیوی اور بچوں کو آگ سے بچانے کا بوجھ ہے۔ اللہ عزوجل کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب

[5] الكافي (ط - الإسلامية)، ج5، ص: 62 h, 2

[6] Wasail ul Shia, H. 21205, وسائل‌الشيعة ج : 16 ص : 148

دیا: 'تمھارا ان سے وہ بھلائی مانگنا کافی ہے جس پر تم عمل کرتے ہو اور ان سے اس برے سے باز رہنے کو کہتے ہو جس سے تم اپنے لئے نفرت کرتے ہو'۔

وَ عَنْهُمْ عَنْ أَحْمَدَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى عَنْ سَمَاعَةَ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ قُوا أَنْفُسَكُمْ وَ أَهْلِيكُمْ نَاراً قُلْتُ كَيْفَ أَقِيهِمْ قَالَ تَأْمُرُهُمْ بِمَا أَمَرَ اللَّهُ وَ تَنْهَاهُمْ عَمَّا نَهَاهُمُ اللَّهُ فَإِنْ أَطَاعُوكَ كُنْتَ قَدْ وَقَيْتَهُمْ وَ إِنْ عَصَوْكَ كُنْتَ قَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ

Ahmed ibn Usman ibn Isa who heard it from Abi Basir the following:

Imam-asws was asked about the Verse: ***O you who believe! Save yourselves and your families from a fire whose fuel is men and stones (66:6)***. (The narrator asked) I can save myself but how can I save my dependents (from the fire)? Imam-asws replied: 'You just ask them what Allah-azwj has Asked you to do and instruct them to refrain from that which Allah-azwj has Forbidden. Hence, if they follow you then you have saved them but if they opposed you then you have fulfilled your duties (in warning them).[7]

امامؑ سے آیت: اپنے آپ کو اور اپنے خاندان کو آگ سے بچاؤ (66:6) کے بارے میں پوچھا گیا۔ (بیان کرنے والے نے پوچھا) میں اپنے آپ کو بچا سکتا ہوں لیکن میں اپنے زیر کفالت لوگوں کو (آگ سے) کیسے بچا سکتا ہوں؟ امامؑ نے جواب دیا: 'آپ ان سے صرف یہ پوچھیں کہ اللہ عزوجل نے آپ سے کیا کرنے کو کہا ہے اور انہیں ہدایت کریں کہ وہ اس سے باز رہیں جس سے اللہ عزوجل نے منع کیا ہے۔ پس اگر وہ تمہاری پیروی کریں تو تم نے انہیں بچا لیا ہے لیکن اگر انہوں نے تمہاری مخالفت کی تو تم نے اپنے فرائض پورے کر لیے'۔

وعن عدة من أصحابنا ، عن أحمد بن محمد بن خالد ، عن محمد بن علي ، عن عمر بن عبد العزيز ، عن رجل ، عن جميل بن دراج ، (أو غيره) ، عن أبي عبدالله (عليه السلام) قال : بادروا أحداثكم بالحديث قبل أن تسبقكم إليهم المرجئة .

And from a number of our companions, from Ahmad Bin Muhammad Bin Khalid, from Muhammad Bin Ali, from Umar Bin Abdul Aziz, from Jameel Bin Daraaj, or another one the following:

[7] Wasail ul Shia, H. 21206

Abu Abd Allah-asws, said: ‘Teach your new (generation) our-asws Ahadith before the ‘Murjiites’ get to them’[8]

ابو عبداللہؑ نے فرمایا کہ اپنے نوخیز بچوں کو ہماری احادیث پڑھاؤ اس سے پہلے کہ مرجعیہ (اپنی رائے سے فتویٰ دینے والے) تم پر سبقت لے جائیں۔

[8] Wasail ul Shia, H. 33287